علامہ عبدالرشید عراقی

ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک کا اشاریہ

ایک عظیم علمی، ادبی، تاریخی اور تحقیقی کارنامہ

علامہ عبدالرشید عراقی ۶۸ سے زائد کتب کے مصنف ہیں۔ علاوہ ازیں ان کے سینکڑوں مضامین ملک و بیرون ملک کے جرائد میں شائع ہوتے رہے اور یہ سلسلہ تا ہنوز جاری ہے۔ ماہنامہ ''الحق'' کے اشاریہ کو اک عظیم اور تحقیقی کارنامہ قرار دیا۔ ذیل میں ان کی وقیع تحریر بطور تبصرہ و تعارف نذر قارئین ہے...... (ادارہ)

دینی اور مذہبی رسائل میں ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک کا اہم مقام ہے۔ یہ رسالہ اکتوبر ۱۹۶۵ء میں مولانا سمیع الحق حفظہ اللہ نے اپنے والد محترم شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مرحوم و مغفور کی سرپرستی میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے جاری کیا۔ ماہنامہ ''الحق'' اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب بھی جاری ہے، اور دین و اسلام کی نشر و اشاعت، کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ ﷺ کی ترقی و ترویج اور اس کی نصرت و حمایت اور مدافعت اور اس کے ساتھ شرک و بدعت اور محدثات کی تردید و توبیخ میں سرگرم عمل ہے۔ ماہنامہ الحق میں صرف علمی و تحقیقی اور علمی و خشک مضامین شائع نہیں ہوتے بلکہ اس میں ہر ذوق و وجدان کی تسکین کے لیے ادبی و تاریخی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے اداریہ میں ملک کی موجودہ صورت حال پر بھی بڑے مثبت انداز میں تبصرہ و تنقید بھی ہوتی ہے۔ مولانا سمیع الحق حفظہ اللہ لکھتے ہیں کہ: ''الحق کے ۴۵ سالہ مجلات ہزاروں صفحات پر مشتمل ہیں جس میں سینکڑوں موضوعات اور عناوین پر محیط مقالات و مضامین ہیں جو کہ یقیناً ایک عظیم دائرۃ المعارف اور انسائیکلوپیڈیا ہے۔''

مولانا سمیع الحق حفظہ اللہ ''الحق'' کے مدیر اعلیٰ ہیں اور آپ ابتداء ہی سے اس کے مدیر اعلیٰ چلے آرہے ہیں۔ اس کے پہلے مدیر معاون مولانا عبدالقیوم حقانی حفظہ اللہ تھے۔ آج کل مولانا سمیع الحق کے صاحبزادے، مولانا حافظ راشد الحق سمیع اس کے مدیر معاون ہیں جو اپنی ذمہ داری بڑے احسن طریقے سے انجام دے رہے ہیں۔ مولانا عبدالقیوم حقانی حفظہ اللہ کے بارے میں مولانا سمیع الحق فرماتے ہیں کہ:

''مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب نے ماہنامہ الحق کی ادارت کی ذمہ داریاں بڑی خوش اسلوبی اور نہایت کامیابی سے ادا کیں اور اپنی تمام صلاحیتیں اس کی ترقی کے لیے وقف کر رکھی تھیں۔''

اکتوبر ۱۹۶۵ء میں جب ماہنامہ الحق کا اجراء عمل میں آیا تو برصغیر (پاک و ہند) کے نامور علمائے کرام اور اہل قلم نے تحسینی پیغامات بھجوائے۔ ان اکابرین میں مولانا قاری محمد طیب دارالعلوم دیوبند، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا، مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندی، مولانا محمد عبداللہ درخواستی، مولانا محمد یوسف بنوری، مولانا ظفر احمد عثمانی، مولانا شمس

الحق افغانی، مولانا مفتی محمود، مولانا محمد منظور نعمانی (لکھنؤ) مولانا عبدالماجد دریا آبادی، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، رحمہم اللہ مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید، مولانا سعید احمد اکبر آبادی ایڈیٹر ماہنامہ برہان دہلی، علامہ سید سلمان ندوی، مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی، حکیم محمد سعید، (ہمدرد کراچی) جناب محمد طفیل صاحب مدیر نقوش لاہور، مولانا کوثر نیازی اور مؤرخ اہلحدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ اور کئی دوسرے اصحاب شامل ہیں۔

اس اشاریہ کے آغاز میں شاہد حنیف صاحب جنہوں نے اشاریہ مرتب کیا ہے انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ اس میں ایک مصنف کے مقالات، تراجم، تبصرے بطور مرتب کے علاوہ اگر مصنف کی کسی کتاب پر تبصرہ ہوا ہے تو اس کا بھی ساتھ ہی ذکر کردیا گیا ہے تاکہ ایک مصنف کی تمام تخلیقات و نگارشات ایک ہی نظر میں سامنے آجائیں۔

یہ اشاریہ ماہنامہ الحق کے ۴۵ سال میں شائع ہونے والے ۴۸۸ شماروں کی ۳۳۵۶۴ صفحات میں ۱۵۰۰ مصنفین کے ۹۰۰۰ مقالات و نگارشات اور ۱۰۰۰ کے قریب کتابوں پر تبصروں کا ۳۲۵ موضوعات پر مشتمل ہے۔

فہرست موضوعات : (۱) قرآن وعلوم قرآن۔۱۳۔ (۲) حدیث وعلوم حدیث۔۷۔ (۳) ایمان وعقائد۔۴ (۴) فقہ واجتہاد۔۱۹۔ (۵) اجتہاد وعبادات۔۸۔ (۶) اسلام کا معاشرتی نظام۔۱۲۔ (۷) تعلیم وتعلم اور مدارس۔۲۶۔ (۸) دعوت وتبلیغ اور تزکیۂ نفس۔۳۔ (۹) شعر و ادب اور لسانیات۔۶۔ (۱۰) اسلام اور سیاسیات۔۷۔ (۱۱) اسلام اور اقتصادیات۔۵۔ (۱۲) اسلام کا نظام قضا۔۸۔ (۱۳) طب وسائنس۔۸۔ (۱۴) اسلام اور مغرب۔۷۔ (۱۵) عالم اسلام وعالم مغرب۔۴۔ (۱۶) فرق وادیان۔۹۵۔ (۱۷) سیر وسوانح۔۲۔ (۱۸) تاریخ۔۷۔ (۱۹) جماعتیں، ادارے۔۱۲۔ (۲۰) صحافت اور ذرائع ابلاغ۔۱۲۔ (۱۲) متفرقات۔

مولانا عبدالقیوم حقانی حفظہ اللہ اس کے مدیر معاون رہے ہیں۔ آپ سولہ (۱۶) سال تک ماہنامہ الحق کے مجلس ادارت میں شامل رہے اس مدت میں آپ نے مختلف موضوعات پر مقالات ومضامین بھی تحریر فرمائے۔ اداریے بھی لکھے۔ اور کتابوں پر تبصرے بھی لکھے۔ ان سب کی مجموعی تعداد (۱۷) بنتی ہے۔

مولانا شاہد حنیف صاحب نے یہ اشاریہ مرتب کرکے ایک عظیم علمی خدمت انجام دی ہے۔ مولانا سمیع الرحمٰن رکن مجلس التحقیق الاسلامی ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور نے اس پر نظر ثانی کی ہے۔ وہ بھی لائق ستائش ہیں کہ انہوں نے ایک عظیم علمی کام میں معاونت کی ہے۔___ مولانا راشد الحق سمیع حقانی بھی بڑے خوش نصیب اور سعادت مند فرزندارجمند ہیں کہ اپنے عظیم والد کی نگرانی وسرپرستی اور ان کے زیر تربیت رہ کر ان کے حین حیات ایک عظیم تحقیقی اور تاریخی ارشایہ مرتب کرانے اور عمدہ ترین زیور طباعت سے آراستہ کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں ع مرداں چنیں ے کنند

یہ اشاریہ مولانا سمیع الحق صاحب نے اپنے اشاعتی ادارہ موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے شائع کرکے بڑی علمی خدمت انجام دی ہے۔ صفحات کی تعداد ۴۹۸ ہے۔